قرآن

کتابِ ہدایت ہے

20-January-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُود شریف کی فضیلت

حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

مَامِنْ عَبْدَیْنِ مُتَحَابَّیْنِ فِی اللّٰہِ یَسْتَقْبِلُ اَحَدُھُمَا صَاحِبَہٗ فَیُصَافِحُہ وَیُصَلِّیَانِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِلَّا لَمْ یَفْتَرِقَا حَتّٰی تُغْفَرَ ذُنُوْبُھُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْھُمَا وَمَا تَاَخَّرَ

یعنی اللہ کریم کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے جب باہم ملیں اور مصافحہ کریں اور نبی پاک صَلَّی

اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ پر دُرودِ پاک بھیجیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (مسندابی یعلی، مسندانس بن مالک، ۳/۹۵ حدیث: ۲۹۵۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

لہو ولعب میں مشغول شخص کی توبہ

حضرت ابوہاشم صوفی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے بصرہ جانے کا ارادہ کیا اور ایک کشتی (Boat) میں سوار ہونے کے لئے بڑھا۔ اس کشتی میں ایک مرد تھا جس کے ہمراہ اس کی کنیز تھی۔ اس مرد نے مجھ سے کہا: ”کشتی میں جگہ نہیں ہے۔“ کنیز نے اس سے میری سفارش کی تو اس نے مجھے بھی کشتی میں سوار کر لیا۔ جب ہم کچھ آگے بڑھے تو مرد نے کھانا منگوایا اور اپنے سامنے رکھ لیا۔ کنیز نے اس سے کہا: ”اس مسکین کو بھی اپنے کھانے میں شریک کر لو۔“ چنانچہ اس نے مجھے بھی کھانے

---

[1]... جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

میں شریک کر لیا۔ جب ہم کھانا کھا چکے تو وہ کنیز سے کہنے لگا: ”شراب لاؤ۔“ جب وہ شراب لائی تو وہ اسے پینے لگا اور کنیز سے مجھے بھی شراب پلانے کو کہا لیکن میں نے منع کر دیا۔ جب وہ شخص نشے سے چُور ہو گیا تو اس نے کنیز سے کہا: ”اپنے ساز لے آؤ۔“ کنیز نے ساز سنبھالا اور گانا گانے لگی۔ پھر وہ شخص میری طرف متوجہ ہوا اور کہا: ”کیا تمہارے پاس اس (گانے) جیسا کچھ ہے؟“ میں نے جواب دیا: ”ہاں! میرے پاس وہ ہے جو اس سے کہیں زیادہ بہتر اور بھلا ہے۔“ اس نے کہا: ”سناؤ۔“ میں نے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھنے کے بعد (پارہ 30 سُوْرَۂ تَکْوِیْر کی پہلی 3) آیاتِ مبارکہ تلاوت کیں،

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۞ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۞ وَ اِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ ۞

ترجَمۂ کنزالعرفان: جب سورج کو لپیٹ دیا جائے گا اور جب تارے جھڑ پڑیں گے اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ (پ۳۰، التکویر: ۱ تا ۳)

ان آیات کو سُن کر وہ شخص رونے لگا جب میں اللہ پاک کے اس فرمان پر پہنچا: وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۞ (ترجَمۂ کنزالعرفان: اور جب نامۂ اعمال کھولے جائیں۔) (پ۳۰، التکویر: ۱۰) تو وہ کہنے لگا: ”اے کنیز! میں تجھے اللہ پاک کی رضا کے لئے آزاد کرتا ہوں، اس شراب کو بہادو اور ساز توڑ ڈالو۔“ پھر اس نے مجھے قریب بُلایا اور کہنے لگا: ”میرے بھائی! تم کیا کہتے ہو، کیا اللہ پاک میری توبہ قبول فرمالے گا؟“ میں نے جواب میں (پارہ 2، سورۂ بقرہ کی 222 نمبر) یہ آیت پڑھ دی: ﴿اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ۞﴾ تَرجَمۂ کنزالایمان: بیشک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے اور خوب صاف ستھرے رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔“ (یہ سُن کر اس نے توبہ کرلی)۔ (درۃ الناصحین، ص۲۱۶-۲۱۷)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ قرآنِ کریم کس قدر شاندار، بے مثل و بے مثال اور رُشد وہدایت سے مالا مال کتاب ہے کہ دنیا کی رنگینیوں میں گم اور گناہوں میں ڈوبے ہوئے شخص، گانے باجے سننے کے شیدائی، شراب نوشی کے عادی اور گناہوں کی گندگی میں ڈوبے ہوئے شخص نے جب اس پاکیزہ کلام کی فکرِ آخرت پر مبنی آیاتِ مبارکہ سنیں تو دل کی دنیا ہی بدل گئی، اسے توبہ کی توفیق ملی اور اس کا اندازِ زندگی بالکل بدل گیا۔ بلا شبہ یہ کلامِ باری تعالیٰ کا ہی فیضان ہے کہ جس کی تلاوت سُن کر ہی دل لرز جاتے اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں، ایسا کیوں نہ ہو کہ یہ اللہ پاک کا ایسا پیارا اور سچا کلام ہے کہ اسے نازل فرمانے والا رَبُّ الْعَالَمِیْن ہے تو لانے والے رُوحُ الْاَمِیْن یعنی حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام ہیں، یہ کتابِ عظیم جن پر نازِل ہوئی، وہ رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن ہیں، جس اُمَّت کیلئے آئی وہ سب اُمّتوں میں بہترین ہے، جس زبان میں اُتری وہ عربیِ مُبین ہے تو جس مہینے میں نازل ہوئی وہ تمام مہینوں میں مُعزّز ترین ہے، جس رات میں نازِل ہوئی وہ اَفْضل ترین ہے تو جن جگہوں میں اُتری وہ اَعْلیٰ ترین ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ قرآنِ کریم وَحْیِ اِلٰہی ہے، قُربِ خُداوَندی کا ذریعہ ہے، تمام آسمانی کتابوں کا خلاصہ ہے، تمام عُلُوم کا سَرچشمہ ہے، ہدایت کا مجموعہ، رحمتوں اور برکتوں کا خزینہ ہے، ایسا نُور ہے جس سے گمراہی کے تمام اَندھیرے دُور ہو جاتے ہیں، اِصلاح و تَربِیَت کا ایسا نِظام ہے کہ جو اِنسان کے ظاہر وباطن کو پاک کرکے اسے مثالی بنادیتا ہے، ایسا باوَفا ساتھی ہے، جو قَبْر میں بھی ساتھ نبھاتا ہے، نزع وقبر وحشر میں بھی وَفا کا حق اَدا کرے گا۔ اس میں بیمار دِلوں کے لئے شفا ہے، جس نے اسے مضبوطی سے تھاما، وہ ہدایت یافتہ ہو گیا، جس نے اس پر عمل کیا وہ دُنیا و آخرت میں کامیابی پا گیا۔ آیئے! اس پاکیزہ کلام کی خوبیاں اور اس کی شان و شوکت خود اسی کی زبانی سُنتے ہیں چنانچہ پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل کی

آیت نمبر9میں ارشادِ ربّانی ہے:

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ (پ۱۵،بنی اسرائیل:۹)

ترجَمۂ کنزالعرفان: بیشک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے۔

پارہ14 سُوْرَۃُ النَّحل کی آیت نمبر89 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ تِبْیَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِیْنَ۠ ﴿۸۹﴾ (پ۱۴،نحل:۸۹)

ترجَمۂ کنزالعرفان: اور ہم نے تم پر یہ قرآن اُتارا جو ہر چیز کا روشن بیان ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

پارہ4 سورۂ اٰلِ عمران کی آیت نمبر138 میں ارشاد ہوتا ہے:

هٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۳۸﴾ (پ۴،اٰل عمران:۱۳۸)

ترجَمۂ کنزالعرفان: یہ لوگوں کیلئے ایک بیان اور رہنمائی ہے اور پرہیز گاروں کیلئے نصیحت ہے۔

مُفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ آخری آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: قرآن شریف کا عام فیضان تو عام لوگوں کے لئے ہے یعنی ہر چیز کا بیانِ واضح، مگر خاص فیض خاص لوگوں کے لئے (ہے) یعنی ہدایت دینا اور راہِ راست (سیدھے راستے) پر لگا دینا۔ (مزید فرماتے ہیں کہ) قرآنِ کریم کا بیان یا ہدایت ہونا ہم لوگوں کے لئے ہے نہ کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے، حضورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو پہلے ہی سے سب کچھ سکھا پڑھا اور سمجھا دیا (گیا) تھا اور آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) پہلے ہی سے ہدایت پر تھے۔ (تفسیر نعیمی،۴/۲۰۰ملتقطاً)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کی روشن آیاتِ مقدسہ سننے کے بعد ہر

عقلمند شخص یہ بات اچھی طرح سمجھ سکتا ہے کہ درحقیقت **"قرآن ہی کتابِ ہدایت ہے"**۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه اِس حقیقت کا واضح ثبوت جس طرح ہمیں آیاتِ قرآن سے مِلا اسی طرح احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں بھی ہمیں یہی خوشبودار مدنی پھول ملتا ہے کہ **"قرآن ہی کتابِ ہدایت ہے۔"** آیئے! حصولِ برکت کے لئے ایک حدیثِ پاک سنتے ہیں، چنانچہ

حضرت علیُّ المرتضیٰ، شیرِ خدا کَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ الْكَرِيْم سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، سراپا جود و سخاوت صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عنقریب ایک فتنہ برپا ہوگا۔ میں نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم! اس سے بچنے کا طریقہ کیا ہوگا؟ آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی کتاب، جس میں تمہارے اگلوں اور پچھلوں کی خبریں ہیں اور تمہارے آپس کے فیصلے ہیں، قرآن فیصلہ کُن ہے اور یہ کوئی مذاق نہیں ہے۔ جو ظالم اسے چھوڑ دے گا اللہ تعالیٰ اسے تباہ کر دے گا اور جو اس کے غیر میں ہدایت ڈھونڈے گا اللہ تعالیٰ اسے گمراہ کر دے گا، وہ اللہ تعالیٰ کی مضبوط رَسّی اور حکمت والا ذکر ہے، وہ سیدھا رستہ ہے، قرآن وہ ہے جس کی برکت سے خواہشات بگڑتی نہیں، دوسری زبانیں مل کر اسے مشکوک نہیں بنا سکتیں، جس سے علما بے پروا نہیں ہوتے، جو زیادہ دُہرانے سے پرانا نہیں پڑتا، جس کے عجائبات ختم نہیں ہوتے، قرآن ہی وہ ہے کہ جب اسے جِنّات نے سنا تو یہ کہے بغیر نہ رہ سکے کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو اچھائی کی رہبری کرتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے، جو قرآن کا قائل ہو وہ سچا ہے، جس نے اس پر عمل کیا وہ ثواب پائے گا، جو اس کے مطابق فیصلہ کرے گا وہ انصاف کرنے والا ہوگا اور جو اس کی طرف بلائے تو ضرور وہ سیدھی راہ کی طرف بلایا گیا۔ (ترمذی،

کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل القرآن، ۴/۴۱۴، حدیث: ۲۹۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ! آپ نے سنا کہ قرآنِ کریم کس قدر خوبیوں سے مالا مال کتاب اور ایک مکمل (Complete) ضابِطۂ حیات ہے۔ یقیناً یہ کلامِ باری تعالیٰ کا ہی فیضان ہے کہ آج بھی اس کتاب سے رُشد و ہدایت کے ایسے چشمے پُھوٹ رہے ہیں کہ اپنے تو اپنے غیر بھی اس کی سچائی کے قائل ہیں اور ہر ایک اپنے اپنے اعتبار سے اس میں غور و فکر کرنے میں مصروف ہے۔ قرآن کتابِ ہدایت ہے اس کا واضح ثبوت یہ بھی ہے کہ جب اس بے مثال کلام کی تجلیات معاشرے (Society) پر پڑیں تو اندھیرے اُجالوں میں بدل گئے، ہر طرف ہدایت کا نُور پھیل گیا، گناہوں میں مشغول لوگوں نے جب ہدایت سے معمور آیات سُنیں تو نورِ قرآن سے ان کے دل روشن ہو گئے، اُن کے سِینوں میں خوفِ خدا بیدار ہو گیا اور وہ نہ صرف خود اپنے گناہوں سے تائب ہو کر صلوٰۃ و سُنّت کی راہ پر گامزن ہوئے بلکہ مسلمانوں کے پیشوا اور بھٹکے ہوئے لوگوں کو بھی راہ دکھانے والے بن گئے۔ آیئے! اس ضمن میں دو (2) ایمان افروز حِکایات سنتے ہیں، چنانچہ

فُضَیْل بن عِیَاض رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی توبہ

مکتبۃ المدینہ کی کتاب عُیونُ الحکایات (حِصّہ دُوُم) صفحہ نمبر 17 پر ہے کہ توبہ سے قبل حضرت فُضَیْل بن عِیَاض رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اتنے بڑے اور خطرناک ڈاکو (Dacoit) تھے کہ پورے پورے قافلے کو اکیلے ہی لُوٹ لیا کرتے۔ ایک مرتبہ ایک قافلہ آپ کے علاقے کے قریب سے گزرا، انہیں وہیں رات ہو گئی۔ آپ ڈاکہ ڈالنے کی نِیَّت سے جب قافلے کے قریب پہنچے تو بعض قافلے والوں کو یہ کہتے ہوئے سنا: تم اس بستی کی طرف نہ جاؤ بلکہ کوئی اور راستہ اختیار کر لو یہاں فُضَیْل نامی ایک خطرناک ڈاکو رہتا ہے۔ جب آپ نے قافلے والوں کی یہ آواز سنی تو کپکپی طاری ہو گئی اور بلند آواز سے کہا: اے لوگو! میں

فُضَیل بن عِیَاض تمہارے سامنے موجود ہوں، جاؤ! بے خوف وخطر گزر جاؤ، تم مجھ سے محفوظ ہو۔ خدا کی قسم! آج کے بعد میں کبھی بھی اللہ پاک کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ اتنا کہہ کر آپ وہاں سے چلے گئے اور اپنے تمام پچھلے گناہوں سے توبہ کرکے راہِ حق کے مسافروں میں شامل ہوگئے۔ ایک قول یہ (بھی) ہے کہ آپ نے اس رات قافلے والوں کی دعوت کی اور فرمایا: تم فُضَیل بن عِیَاض سے اپنے آپ کو محفوظ سمجھو، پھر آپ ان کے جانوروں کے لیے چارہ وغیرہ لینے چلے گئے جب واپس آئے تو کسی کو قرآنِ پاک کی یہ آیتِ مبارکہ تلاوت کرتے ہوئے سنا:

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ (پ۲۷،الحدید:۱۶)	ترجَمۂ کنزالعرفان: کیا ایمان والوں کیلئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور اس حق کے لئے جھک جائیں۔

قرآنِ کریم کی یہ آیت تاثیر کا تِیر بن کر آپ کے سِینے میں اُتر گئی۔ آپ نے گِریہ وزاری شروع کردی اور اپنے کپڑوں پر مٹی ڈالتے ہوئے کہا: ہاں! کیوں نہیں! اللہ پاک کی قسم! اب وقت آگیا، اب وقت آگیا، آپ اسی طرح روتے رہے اور پھر اپنے تمام پچھلے گناہوں سے توبہ کرلی۔ (عیون الحکایات، ۲/۷ ابتغیر قلیل)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

سِتار بجانے والی کی توبہ

حضرت صالح مُری رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه فرماتے ہیں کہ سِتار (ایک قسم کا باجا) بجانے والی ایک لڑکی کسی قاریِ قرآن کے پاس سے گُزری جو (پارہ 21، سُوْرَۂ عَنْکَبُوْت کی) یہ آیتِ مُبارَکہ تِلاوت کر رہا تھا:

وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: اور بیشک جہنم کافروں کو گھیرنے والی ہے۔ (پ ۲۱، العنکبوت: ۵۴)

آیتِ مبارکہ سنتے ہی لڑکی نے ستار پھینکا ایک زوردار چیخ ماری اور بے ہوش ہو کر زمین پر گر گئی، جب ہوش آیا تو ستار توڑ کر عبادت و رِیاضت میں ایسی مشغول ہوئی کہ عابدہ وزاہدہ مشہور ہو گئی۔ ایک دن میں نے اُس سے کہا کہ اپنے آپ پر نرمی کر! یہ سُن کر روتے ہوئے بولی، کاش مجھے معلوم ہو جائے کہ جہنّمی اپنی قبروں سے کیسے نکلیں گے! پُل صراط کیسے عبور کریں گے؟ قیامت کی ہولناکیوں سے کیسے نجات پائیں گے؟ کھولتے ہوئے گرم پانی کے گھونٹ کیسے پئیں گے؟ اللہ پاک کے غضب کو کیسے برداشت کریں گے؟ اتنا کہہ کر پھر بے ہوش ہو کر گر پڑی جب ہوش میں آئی تو بار گاہِ خداوندی میں یوں عرض گزار ہوئی، اے میرے مولیٰ! میں نے جوانی میں تیری نافرمانی کی اور اب کمزوری کی حالت میں تیری اِطاعت کر رہی ہوں، کیا تُو میری عبادت قبول فرمالے گا؟ پھر اس نے ایک آہِ سرد، دِلِ پُر درد سے کھینچی اور کہا: آہ! کل بروزِ قیامت کتنے لوگوں کے عیب کُھل جائیں گے پھر اس نے ایک چیخ ماری اور ایسے درد بھرے انداز میں روئی کہ وہاں موجود سب لوگ بے ہوش ہو گئے۔

(الروض الفائق، المجلس السابع والعشرون... الخ، ص ۱۴۸)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ قرآنِ کریم کس قدر پُر تاثیر کلام ہے کہ جس کی تلاوت سُن کر لوگوں کے دل دَہل جاتے ہیں، بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، لوگوں کو فکرِ آخرت نصیب ہوتی ہے اور بڑے بڑے گناہ گاروں کو سچی توبہ کی توفیق ملتی ہے۔ ذرا

سوچئے کہ جس کلامِ پاک کو سننے سے یہ برکتیں ملتی ہیں کہ بڑے بڑے مجرم راہِ راست پر آجاتے اور اللہ پاک کے فرمانبردار بن جاتے ہیں تو جو خوش نصیب مسلمان اس پاک کلام کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کے احکام پر عمل کرتے ہوں گے تو انہیں اس کی کیسی برکتیں نصیب ہوں گیں۔

"اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کیلئے مدرسۃ المدینہ"

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ قُرآنِ پاک سیکھنے سِکھانے کی ضَرورت واَہمیّت کے پیشِ نَظر قرآنِ پاک کی تَعْلِیْمات کو عام کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے تَحْت عُموماً بعد نمازِ عشاء مُختلف مَساجِد، مارکیٹ، بازار، فیکٹری وغیرہ میں پڑھنے والوں کی سہولت کا خیال رکھتے ہوئے اسلامی بھائیوں کیلئے مدرسۃ المدینہ کی ترکیب ہوتی ہے اور مُختلف مَقامات و اَوْقات میں ہَزارہا اسلامی بہنوں کے لئے مدرسۃُ المدینہ کی بھی ترکیب ہوتی ہے، اسلامی بھائی اسلامی بھائیوں سے اور اسلامی بہنیں اسلامی بہنوں سے پڑھتی ہیں، حُرُوف کی دُرُسْت اَدائیگی کے ساتھ قُرآنِ کریم سیکھنے کے ساتھ ساتھ مُختلِف دُعائیں یاد کرتے، نماز کے مَسائل سیکھتے اور سُنَّتوں کی مُفْت تَعْلِیم حاصل کرتے ہیں۔ ہمیں بھی اپنی دُنیا و آخرت کی بھلائی کے لئے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کیلئے مدرسۃُ المدینہ میں ضَرور شِرکت کرنی چاہیے، اگر ہم دُرست طریقے سے قرآنِ کریم پڑھنا جانتے ہیں تو رِضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے دُوسروں کو پڑھانا شروع کردیں اور اگر پڑھانا نہیں جانتے تو پڑھنا شروع کردیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رسالہ "تلاوت کی فضیلت" کا تعارف

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! تلاوتِ قرآن کا ذوق و شوق بڑھانے اور فیضانِ قرآن

سے مالا مال ہونے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ **"تلاوت کی فضیلت"** کا مطالعہ کیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس رسالے میں تلاوتِ قرآن کرنے اور قرآن سیکھنے سکھانے کے فضائل، تلاوتِ قرآن کے 21، سجدۂ تلاوت کے 14، قرآنِ پاک کو چھونے کے 9اور دیگر بہت سے دلچسپ مدنی پھولوں کو بیان کیا گیا ہے، لہٰذا آج ہی اس رسالے کو مکتبۃ المدینہ کے بستے سے قیمتاً طلب کیجئے، خود بھی پڑھئے اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، حضرت علّامہ محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اللہ پاک کے مقبول ولی اور اُمّتِ مسلمہ کے وہ عظیم انقلابی رہنما اور خیر خواہ ہیں کہ جو عاملِ قرآن ہونے کے ساتھ ساتھ تلاوتِ قرآن کے سچے شیدائی ہیں، آپ کی تحریریں، سنّتوں بھرے بیانات، مدنی مذاکرے، صوتی(Audio)اور صُوری(Video) پیغامات وغیرہ اس کا واضح ثبوت ہیں کہ آپ دیگر مسلمانوں کو بھی نیک نمازی، عاملِ قرآن اور تلاوتِ قرآن کا شیدائی بنانے میں شب و روز مصروفِ عمل ہیں، چنانچہ آپ نے "نیک اعمال" کے ذریعے قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے اور غور و فکر کرنے کیلئے ترجمہ و تفسیر پڑھنے کی ترغیب دلائی ہے۔ نیک عمل نمبر 5 میں ہے: **کیا آج آپ نے پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک بار آیۃُ الکرسی، سُورۃُ الاخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا پڑھی؟** جبکہ نیک عمل نمبر 6 ہے: **کیا آج آپ نے کنزالایمان مع خزائن العرفان یا نورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟**

اللہ پاک ہمیں بھی "نیک اعمال" پر عمل کرتے ہوئے زندگی بسر کرنے کی سعادت نصیب

فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

”تفسیر سننے سنانے کا حلقہ“

فجر کی نماز کے بعد ”تفسیر سننے سنانے کا حلقہ“ دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے۔ جس میں روزانہ 3 آیاتِ قرآنی کی تلاوت مع تَرْجَمۂ کنزالایمان و تفسیر خزائنُ العرفان / تفسیر نورُ الْعرفان / تفسیر صِراطُ الجنان، درسِ فیضانِ سُنَّت (4صفحات) اور منظوم شَجَرہ قادِریہ، رَضَویہ، ضیائیہ، عطاریہ پڑھا جاتا ہے۔ بعدِ فجر تفسیرِ قرآن سننے سنانے کے حلقے کی برکت سے مسجد آباد رہتی ہے، تلاوتِ قرآن سُننے کا موقع ملتا ہے، مختلف موضوعات پر علمِ دِین کے رنگ برنگے مدنی پھول چُننے کو ملتے ہیں، قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے اور سمجھنے سمجھانے کی تو کیا بات ہے چنانچہ

نبیِّ مکرّم، نُورِ مجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فَرمانِ معظَّم بُخاری شریف میں ہے: **خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ** یعنی تم میں بہترین شَخْص وہ ہے جس نے قُرآن سیکھا اور دُوسروں کو سکھایا۔[1]

بَعدِ فَجر تفسیر سننے سنانے کے حَلقے میں شِرْکت سے تِلاوتِ قرآن پاک، ترجمہ و تفسیر، فیضانِ سُنّت کے چار صفحات کا دَرْس، اَوراد و وَظائف، اَولیائے کِرام کے تذکروں سے مَعْمُور شجرہ شریف پڑھنے سننے کی سَعادَت پاکر دِن کا آغاز کرنا کتنا بابرکت ہو گا۔ گویا کہ بَعدِ فَجر تفسیر سننے سنانے کا حَلقہ اُمورِ خَیر کا مجموعہ ہے۔

جو نمازِ فَجر باجماعَت ادا کرنے کے بعد ذِکْرُ اللّٰہ میں مَصرُوف رہے، یہاں تک کہ سُورَج بُلَند ہو جائے

---

[1] … بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم… الخ، ۳/۴۱۰، حدیث: ۵۰۲۷

اور ۲ دو رَکعت پڑھے، اس کیلئے تو خاص فضیلت بھی ہے۔ جیسا کہ مَروِی ہے کہ جو شخص نمازِ فجر با جَماعت ادا کرکے ذِکْرُ اللہ کرتا رہے، یہاں تک کہ آفتاب بُلند ہو جائے پھر ۲ دو رکعتیں پڑھے تو اسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔[1] ایک اور جگہ اِرشاد فرمایا: جو شخص نمازِ فَجر سے فارِغ ہونے کے بعد اپنے مُصلّے میں (یعنی جہاں نماز پڑھی وہیں) بیٹھا رہا حتّٰی کہ اِشراق کے نَفل پڑھ لے، صِرف خَیر ہی بولے تو اُس کے گُناہ بَخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مکتبۃ المدینہ:

دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات میں سے ایک مکتبۃ المدنہ بھی ہے۔ دورِ حاضر میں پیغامات کی ترسیل اور کتب و رسائل کی اِشاعت کے لئے جدید ذرائع اور وسائل کا استعمال بڑی تیزی کے ساتھ عام ہوتا جارہاہے، ہوناتو یہ چاہیے تھا کہ ان جدید ذرائع کو نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے یا دیگر جائز مقاصد کے لئے ہی استعمال کیا جاتا، مگر افسوس کہ بعض باطل قوتوں نے ان ذرائع اِبلاغ کو اپنے مفادات کی تکمیل کا ہتھیار بنالیا، جس کی مدد سے وہ شب وروز اپنے گمراہ کُن عقائد کی ترویج و اشاعت کرکے بھولے بھالے مسلمانوں کو راہِ حق سے ہٹانے میں مصروف ہیں۔ الغرض ایک طرف بے عملی کا سیلاب اپنی تباہیاں مچا رہاتھاتو دوسری طرف بد عقیدگی کے خوفناک طوفان کی ہولناکیاں بربادی کے بھیانک مناظر پیش کررہی تھیں، لہٰذا شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا الیاس عطّار قادری رضوی

---

[1] ......ترمذی، ابواب السفر، باب ماذکر مما یستحب من الجلوس......الخ، ص ۱۷۱، حدیث: ۵۸۶

[2] ......ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الضحی، ص ۲۱۱، حدیث: ۱۲۸۷

ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے اس پُر فتن حالات میں بھی بدعقیدگی کے اس سیلاب کے آگے بند باندھنے کی انتھک کوششیں فرمائیں بالآخر آپ کی مخلصانہ کوششیں رنگ لائیں اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ۱۴۰۶ھ بمطابق 1986ء میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کا شاندار آغاز ہو گیا۔ دعوتِ اسلامی کے اس شعبے سے اوّلاً صرف بیانات کی آڈیو کیسٹیں جاری کی گئیں اور پھر اللہ پاک کے فضل و کرم اور رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی نظرِ عنایت سے ایسی ترقی نصیب ہوئی کہ آڈیو کیسٹوں سے اپنے کام کا آغاز کرنے والے اِدارے مکتبۃ المدینہ کے تحت آج باب المدینہ کراچی (میں باقاعدہ پریس(Press) اور وی سی ڈیز(VCDs) آفس قائم ہیں، جو اس شعبے سے متعلق ہر قسم کی جدید سہولیات و ضروریات سے آراستہ ہیں۔ اس مُخْتَصَر عرصے میں مکتبۃ المدینہ سے جہاں سُنّتوں بھرے بیانات اور مدنی مذاکروں کی لاکھوں لاکھ کیسٹیں اور وی سی ڈیز (VCDs) دُنیا بھر میں پہنچیں اور پہنچ رہی ہیں، وہیں اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ، امیرِ اَہْلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اور دیگر عُلَمائے اَہْلِسُنَّت کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ کی کتابیں بھی شائع ہو کر کثیر تعداد میں عوام کے ہاتھوں میں پہنچ کر سُنّتوں کو زندہ کرنے کا سبب بن رہی ہیں۔

علوم و معارف کا نہ ختم ہونے والا خزانہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا، اسے سننا اور اس پر عمل کرنا باعثِ خیر و برکت اور نجاتِ آخرت کا سبب ہے مگر بد قسمتی سے آج مسلمانوں کے پاس اس کی تلاوت کرنے اس کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کیلئے وقت نہیں، بعض لوگوں کو رمضانُ المبارک میں یہ سعادت نصیب ہو جاتی ہے اور بعض تو رمضان میں بھی اس کی تلاوت بلکہ اس کی زیارت سے بھی محروم رہتے ہیں۔ کیونکہ اب رمضانُ المبارک میں ”ٹائم پاس“ کرنے کیلئے ہم اپنا قیمتی وقت ہوٹلوں،

فُضُول بیٹھکوں، پارکوں، مخلُوط تفریح گاہوں کو آباد کرنے،اَخبارات کا مُطالَعَہ کرنے، فلمیں ڈرامے یا موسیقی سے بھرپور پروگرام دیکھنے سننے، مُلکی و سِیاسی حالات اور میچوں پر تَبصرے کرنے اور سننے، موبائل یا کمپیوٹر پر گیمز کھیلنے اور سوشَل مِیڈیا(Social Media) کا گناہوں بھرا اِستِعمال کرنے میں ضائع کردیتے ہیں۔اگر ہم اپنا قیمتی وقت ان فُضول مصروفیات میں برباد کرنے کے بجائے روزانہ کم ازکم ایک پارہ تلاوت کرنے کا معمول بنائیں تواِنْ شَآءَ اللہ اس کی برکت سے ڈھیروں نیکیاں ہمارے نامۂ اعمال میں لکھی جائیں گی اور اگر روزانہ 3 آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھنے کا معمول بنائیں گے تو اس کی برکت سے معلومات کا ڈھیروں خزانہ بھی ہاتھ آئے گا کیونکہ قرآنِ کریم میں حلال و حرام کے احکام، عبرتوں اور نصیحتوں کے اقوال، انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور پچھلی اُمّتوں کے واقعات واحوال اور جنت و دوزخ کے حالات کے ساتھ ساتھ علوم کے ایسے خزانے موجود ہیں جو قیامت تک بھی ختم نہیں ہو سکتے، جیسا کہ

مکتبۃ المدینہ کی کتاب"عَجَائِبُ القرآن مع غَرَائِبُ القرآن"میں ہے: قرآنِ مجید اگرچہ ظاہر میں 30 پاروں کا مجموعہ ہے لیکن اس کا باطن کروڑوں بلکہ اربوں علوم و معارف کا ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوسکتا کسی عارف باللہ کا مشہور شعر ہے کہ!

جَمِیۡعُ الۡعِلۡمِ فِی الۡقُرۡاٰنِ لٰکِنۡ　　　تَقَاصَرَ عَنۡہُ اَفۡہَامُ الرِّجَالِ

یعنی تمام علوم قرآن میں موجود ہیں لیکن لوگوں کی عقلیں ان کے سمجھنے سے قاصر و کوتاہ ہیں۔ قرآنِ مجید میں صرف عُلوم و مَعارف ہی کا بیان نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ قرآنِ مجید میں پوری کائنات اور سارے عالَم کی ہر ہر چیز کا واضح اور روشن تفصیلی بیان ہے یعنی آسمان کے ایک ایک تارے، سمندر کے ایک ایک قطرے، سبزہ ہائے زمین کے ایک ایک تنکے، ریگستان کے ایک ایک ذرے، درختوں کے ایک

ایک پتے، عرش و کرسی کے ایک ایک گوشے، عالَم کائنات کے ایک ایک کونے، ماضی کا ہر ہر واقعہ، حال کا ہر ہر معاملہ، مستقبل کا ہر ہر حادثہ قرآنِ مجید میں نہایت وضاحت کے ساتھ تفصیلی بیان کیا گیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ **مَا فَرَّطْنَا فِی الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ** تَرجَمۂ کنزالایمان:۔ ہم نے اس کتاب میں کچھ اُٹھا نہ رکھا۔(پ7، الانعام:38) قرآنِ مجید تو عُلُوم و مَعارف کا وہ خزانہ ہے جو کبھی ختم ہی نہیں ہو سکتا بلکہ قیامت تک علمائے کرام اس بہت بڑے سمندر سے ہمیشہ عجیب و غریب مضامین کے موتی نکالتے ہی رہیں گے اور ہزاروں لاکھوں کتابوں کے دفتر تیار ہوتے ہی رہیں گے۔(عجائب القرآن، ص420,419، ملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

پڑوسی کے بارے میں نِکات

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے رسالے **"قیامت کا امتحان"** سے پڑوسی کے چند نِکات سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

پہلے دو فرامینِ مصطفےٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: اللہ پاک کے نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کا خیر خواہ ہو۔[1] (2) فرمایا: جس نے اپنے پڑوسی کو اِیذا دی اُس نے مجھے اِیذا دی اور جس نے مجھے اِیذا دی اُس نے اللہ پاک کو اِیذا دی۔[2] ☆"نُزہۃُ القاری" میں ہے: پڑوسی کون

[1]...ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی حق الجوار، ۳/۳۷۹، حدیث: ۱۹۵۱

[2]...الترغیب والترھیب، کتاب البر والصلة، باب الترھیب من اذی الجار...الخ، ۳/۲۴۱، حدیث: ۱۳

ہے اس کو ہر شخص اپنے عُرف اور معاملے سے سمجھتا ہے۔[1] ☆امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پڑوسی کے حُقوق میں سے یہ بھی ہے کہ اُسے سلام کرنے میں پہل کرے۔☆اُس سے طویل گفتگو نہ کرے، ☆اُس کے حالات کے بارے میں زیادہ پُوچھ گچھ نہ کرے۔

﴾اعلان﴿

پڑوسی کے بارے میں بقیہ نکات تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ

[1] ...نزہۃ القاری، ۵/ ۵٦٨

وَسَلَّمَ اُسے قبر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحْمَد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

1...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

3...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (1)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 20 جنوری 2022ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

پڑوسیوں کے بارے میں بقیہ نکات

☆وہ بیمار ہو تو اُس کی مزاج پُرسی کرے، ☆مصیبت کے وَقت اُس کی غم خواری کرے اور اُس کا ساتھ دے۔ ☆خُوشی کے موقع پر اُسے مُبارَک باد دے اور اُس کے ساتھ خُوشی میں شرکت ظاہر کرے۔ ☆اُس کی لغزِشوں سے درگزر کرے، ☆چھت سے اس کے گھر میں نہ جھانکے، ☆اُس کے گھر کا راستہ تنگ نہ کرے۔ ☆اُس کے عیبوں پر پردہ ڈالے، ☆اگر وہ کسی حادِثے یا تکلیف کا شکار ہو تو فوری طور پر اُس کی مدد کرے۔ ☆جب وہ گھر میں موجود نہ ہو تو اُس کے گھر کی حفاظت سے غفلت نہ بَرتے۔ ☆اُس کے خلاف کوئی بات نہ سنے اور اُس کے

1…تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

اَہلِ خانہ سے نگاہوں کو نیچی رکھے۔☆اُسے جن دینی یا دُنیوی اُمور کا علم نہ ہو ان کے بارے میں اُس کی رہنمائی کرے۔(1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆سستی اور بزدلی سے نجات کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق "سستی اور بزدلی سے نجات کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡكَسَلِ وَالۡھَرَمِ وَ الۡجُبۡنِ وَ الۡبُخۡلِ وَفِتۡنَةِ الۡمَسِیۡحِ وَعَذَابِ الۡقَبۡرِ

ترجمہ: یااللہ میں کاہلی بڑھاپے، بزدلی، بخل، فتنۂ دجال اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔(فیضانِ دعا، ص ۳۳۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آئیے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

---

[1] ...احیاء العلوم، کتاب آداب الالفۃ...الخ، باب فی حق المسلم والرحم...الخ، ۲/۲۶۷ ملخصا

(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5)پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہَا پڑھی؟(6)کنزُ الاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7)شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ یا مکتبۃُ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ''ماہنامہ فیضانِ مدینہ'' کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان و اِقامت کا جواب

دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)"مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21) صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں(یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسمِ الله پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ الله کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ الله بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ

ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر)مذاق مسخری،طنز،دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار10نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تااشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف(یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن)کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے،یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے)تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ3نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم(یا اِمامِ مسجد،مؤذِّن،خادم)کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ1نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے2نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ)12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس،7دِن کا فیضانِ نماز کورس)کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد